فهرس الموضوعات والعناوين لطلاب الدرجة النهائية والباحثين

لنيل الشهادة العالمية فی العلوم العربية والاسلامية (ایم اے عربی، اسلامیات)

تحت أشراف تنظيم المدارس اهل السنة باكستان سنة ۱۴۳۷ھ

تفسير القرآن الكريم وما يتعلق به

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
4-1	تفسیر تبیان القرآن اور تفہیم القرآن۔ (تنقیدات اور محاکمات)	(1) انبیاء سابقین (2) سید عالم ﷺ کی سیرت طیبہ (3) فقہی مسائل (4) تاریخی واقعات
8-5	تبیان القرآن اور مفاتیح الغیب (کبیر رازی)۔ (تنقیدات اور محاکمات)	(1) انبیاء سابقین (2) سید عالم ﷺ کی سیرت طیبہ (3) فقہی مسائل (4) تاریخی واقعات
12-9	تفسیر تبیان القرآن اور دیوبندی تفاسیر۔ (تنقیدات اور محاکمات)	(1) انبیاء سابقین (2) سید عالم ﷺ کی سیرت طیبہ (3) فقہی مسائل (4) تاریخی واقعات
16-13	تبیان القرآن اور تفسیر قرطبی وروح المعانی (تنقیدات اور محاکمات)	(1) انبیاء سابقین (2) سید عالم ﷺ کی سیرت طیبہ (3) فقہی مسائل (4) تاریخی واقعات
17	حضرت مریم بنت عمران علیہا السلام کا مقام ومرتبہ	(تفسیر تبیان القرآن اور مسیحی کتب کے حوالے سے ایک تقابلی مطالعہ)
18	کتب سماویہ اور صحائف	(تفسیر تبیان القرآن میں تورات سے متعلق مباحث کا ایک مطالعہ)
19	کتب سماویہ اور صحائف	(تفسیر تبیان القرآن میں انجیل سے متعلق مباحث کا ایک مطالعہ)
20	معاصر تصوف اور صوفیاء	(تفسیر تبیان القرآن میں پیش کیے گئے مباحث کا ایک تجزیاتی مطالعہ)
21	اردو تفاسیر میں صوفیانہ اسلوب تفسیر	پاک وہند کے مفسرین کی اردو تفاسیر میں سے کم از کم پانچ تفسیروں کے صوفیانہ اسلوب کا تفصیلی تذکرہ مطلوب ہے
25-22	قرآن حکیم میں استفہامی اسلوب کا بیان (1 تا 4)	(1) سورۂ بقرہ وآل عمران (2) نساء، مائدہ، انعام (3) الاعراف، الانفال، التوبہ، یونس، ہود (4) یوسف، رعد، ابراہیم، حجر، النحل
26	انوار جمال مصطفیٰ ﷺ (تفسیر سورۃ الم نشرح) تسہیل وتخریج	حضرت مولانا نقی علی خاں علیہ الرحمۃ کی تصنیف لطیف کی تسہیل وتخریج مطلوب ہے

الاحاديث النبوية وما يتعلق بها

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
27-30	رواية الآباء عن الابناء	(1) المجلد الاول من الصحيح البخاری (2) المجلد الاول من الصحيح المسلم (3) المجلد الاول من سنن ابی داؤد (4) المجلد الاول من سنن الترمذی
31-34	رواية الابناء عن الآباء	(1) المجلد الاول من الصحيح البخاری (2) المجلد الاول من الصحيح المسلم (3) المجلد الاول من سنن ابی داؤد (4) المجلد الاول من سنن الترمذی
35-38	رواية الاكابر عن الاصاغر	(1) المجلد الاول من الصحيح البخاری (2) المجلد الاول من الصحيح المسلم (3) المجلد الاول من سنن ابی داؤد (4) المجلد الاول من سنن الترمذی
39	کتب غریب الحدیث	تعارف اور اہمیت وافادیت (کم از کم دس کتب پر تبصرہ)
40	احادیث وروایات کے ترک کا رجحان	دور حاضر میں شتر بے مہار آزادگی کے خوگر دانشوروں اور نام نہاد منکرین کی طرف سے احادیث وروایات کے ترک کا رجحان
41	تاثیر اسباب وعلل کی حقیقت	علم اصول حدیث اور فقہی مسائل میں اسباب وعلل کے اعتبار واہمیت پر سیر حاصل بحث
42	خبر مضطرب اور اس کا حکم	اختلاف روایت کی ایک صورت اضطراب فی الروایۃ ہے۔ معتبر وغیر معتبر للعمل ہونے میں اختلاف ہے۔ تفصیل ومحاکمہ مطلوب ہے
43	حدیث مسلسل	نقل وروایت کا ایک اعلیٰ معیار حدیث مسلسل ہے۔ اپنی معلومات اور حدیث مسلسل کی تعداد بین الرواۃ کا تذکرہ وتحقیق مطلوب ہے
44	ناسخ ومنسوخ فی الحدیث	قرآنی آیات کی طرح احادیث مبارکہ میں بھی ناسخ ومنسوخ مع اقسام متعددہ جاری ہے۔ تحقیق وتعیین مطلوب ہے

المسائل الاعتقادية والكلامية ومتعلقاتها

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
45	حقیقت روح	روح کی حقیقت کے متعلق معروف مذاہب عالم اور ان کا جائزہ
46	ما اصابكم من مصيبة فبما كسبت ايديكم	من جانب اللہ آنیوالے مصائب کی وجوہات واسباب
47	بنات رسول ﷺ کی تعداد	مذہب مہذب اہل سنت اور اہل تشیع کے مابین بنات رسول کی تعداد میں اختلاف کی علمی تحقیق
48	التمهيد۔ لابی شکور السالمی الکشی	(دراسۃ وتحقیق)
49	مجوسیت، صابئیت اور اسلام	(تفسیر تبیان القرآن کی روشنی میں ایک مطالعہ)
50	آیات خلافت راشدہ تفاسیر ماثورہ کی روشنی میں	(تحقیق وطرق استدلال)
51	التعامل مع غير المسلمين والمبتدعين	غیر مسلموں سے راہ ورسم رکھنے میں شرعی ہدایات، متشدد رویہ رکھنے والوں کے دلائل۔ تحقیق ومحاکمہ بین الفریقین

المسائل الفقهية والاسلامية ومتعلقاتها

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
52	حمل کا دورانیہ	احادیث، فقہ اسلامی اور طب کی روشنی میں
53	خواتین کی ملازمت سے متعلق جدید مسائل	قضاء، افتاء، شوریٰ، نماز میں امامت اور میڈیا میں ملازمت وغیرہ،
54	یہودیت، نصرانیت اور اسلام میں "حق مہر"	(اسلام و دیگر ادیان کا تقابلی جائزہ)
55	نکاح میں ولایت وکفائت کا تصور	(اسلام و دیگر ادیان کا تقابلی جائزہ)
56	نکاح مسیار اور اس کی شرعی حیثیت	عرب ممالک میں نکاح مسیار کی بدعت کا اجراء، حقیقت حال، شرعی حکم، اور اس نئے نکاح کے مضر اثرات پر سیر حاصل گفتگو
57	اسلام کا تصور اعتدال اور موجودہ انتہاپسندی	اسلامی فلسفہ جہاد، عفوو درگذر اور حکمت وموعظت حسنہ کا حقیقی مفہوم اور اسلامی تصور اعتدال اور موجودہ انتہاپسندی کا حکم
58	ٹی وی ٹاک شوز کی گفتگو	اسلامی نقد وجرح کے اصولوں کی روشنی میں ٹاک شوز کی گفتگوؤں کا تحقیقی جائزہ
59	تعلیم نسواں	مفتیان عصر حاضر کی آراء کا تجزیہ
60	یتیم پوتے کی وراثت	اسلامی وراثت کے اصول ومبادی کے تذکرے کے ساتھ پوتے کی وراثت کے مختلف احکام اور محرومی کے بواعث کی تفصیلات
61	پاکستان کا نظام زکوۃ	ایک عرصے سے پاکستان میں نظام زکوۃ رائج ہے۔ کتاب الزکوۃ کی روشنی میں پاکستان کا نظام زکوۃ کا جائزہ
62	من لم يعرف احوال زمانه فهو جاهل	احوال زمانہ سے باخبر ہونے کی ضرورت واہمیت
63-66	اصول فقہ کی بنیادی کتب کا تعارف ومنہج	(حنفی) المنار، تنقيح الاصول، مسلم الثبوت (مالکی) مختصر المنتهى، تنقيح الفصول في اختصار المحصول، مراقي السعود لمبتغي الرقي والسعود (شافعی) الورقات في اصول الفقه، منهاج الوصول في علم الاصول، جمع الجوامع في اصول الفقه (حنبلی) المختصر في اصول الفقه، قواعد الاصول ومعاقد الفصول، تحرير المنقول في تهذيب علم الاصول
67	اسلام اور عدالتی استثناء	اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اس بات کا تحقیقی جائزہ

السياسة والحكومة والسير ومتعلقاتها

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
68	الیکٹرانک میڈیا اور اہل سنت	الیکٹرانک میڈیا میں اہلسنت کی خدمات اور ان کے اثرات
69	"نظام سیاست" مسلم اور مغربی مفکرین کی نظر میں	سیاست کو عین اسلام اور متصادم بالاسلام سمجھنے والے طبقات کے نظریات کا محاکمہ
70	رواداری کا مفہوم سیرت طیبہ کی روشنی میں	رسول اللہ ﷺ کی حقوق انسانیت کے حوالے سے تعلیمات اور آپ ﷺ کے عمل مبارک کی جھلک

التعليم والتربية وما يتعلق بهما

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
71	عصر حاضر میں مدارس اسلامیہ	موجودہ دور میں دینی مدارس کی تعمیر وآبادی اور ان کے کردار کا تحقیقی جائزہ
72	"اصحاب صفہ" اور دور جدید کے طلباء	زمانہ نبوی کے طلبہ "اصحاب صفہ" دور جدید کے طلباء کے لیے مشعل راہ کیوں اور کیسے؟
73	"معاشرتی امن" خطبہ حجۃ الوداع کے تناظر میں	اسلام دین امن وسلامتی ہے۔ آجکل نام نہاد مسلمانوں کے رویے کی وجہ سے ہدف تنقید ہے، (دفعیہ وتحقیق) خطبہ حجۃ الوداع کے مندرجات کی روشنی میں
74	مساجد کی آبادی میں کمی	(وجوہات، موجودہ نظام امامت وخطابت، تجاویز اور حل)
75	مدارس اہلسنت کی ترقی میں تنظیم المدارس کا کردار	معاصر تنظیمات مدارس کا تقابلی جائزہ اور تنظیم المدارس کی وجہ ترجیح
76	اہل سنت کی ہر جماعت، ایک ریاست	افتراق وانتشار کا شکار اہل سنت کی ہر جماعت، ایک ریاست۔ آخر کیوں؟ کیا سد باب ممکن ہے؟ کیسے؟ (تحقیق وتجاویز)
77	فتاویٰ رضویہ میں "مکالمہ بین المذاہب"	تحقیقی وتجزیاتی مطالعہ
78	الأحوال والمقامات عند السالكين في التصوف	دراسة مقارنة بين "اللمع" لأبي نصر سراج الطوسي و"التعرف" للكلاباذي

التاريخ والتراجم وما يتعلق بهما

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
79	فقہ واصول فقہ میں اہل سنت کی خدمات	برصغیر پاکستان وہندوستان میں فقہ واصول فقہ پر اہلسنت کے جدید علماء ومحققین کے کام کا تعارف (گذشتہ پچیس سال)
80	امام احمد رضا کی اردو شاعری میں قرآنی تلمیحات	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ رحمۃ الرحمن کی اردو شاعری میں قرآن مجید فرقان حمید سے تلمیحات کا احاطہ وتحقیق
81	اندلس کے فقہاء کی خدمات	اسلامی تاریخ میں اندلس کا ایک تابناک ماضی ہے اس دور کے فقہاء کرام کا تذکرۂ خیر، (چھٹی، ساتویں صدی ہجری)
82	علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی کی مسلکی خدمات	علامہ نبہانی نے عرب ممالک میں رہتے ہوئے نجدی ومعتزلی افکار کا نہ صرف ڈٹ کر مقابلہ کیا بلکہ اہلسنت کا پرچار بھی فرمایا۔ آپ کی خدمات کا تفصیلی تذکرہ
83	تراجم وشروحات قصیدہ بردہ شریف	(تحقیقی وتنقیدی جائزہ) کم از کم پانچ شروحات زیر بحث لائیں
84	عالم عرب کے ممتاز محدث سید محمد علوی مالکی کی مسلکی خدمات	علامہ سید محمد علوی نے نجدی ومعتزلی افکار کا نہ صرف ڈٹ کر مقابلہ کیا بلکہ اہلسنت نظریات کا پرچار بھی فرمایا۔ خدمات کا تفصیلی تذکرہ

التحقيق والتخريج وما يتعلق بهما

الرقم	العنوان	نموذج المنهج والأهداف
85	التحقيق والتخريج	کسی غیر محقق مخطوطہ کی تحقیق یا غیر محقق مطبوع کی تحقیق (انتخاب سے پہلے منظوری لی جائے، بصورت دیگر پہلے سے تحقیق/تخریج ہونے کی صورت میں مقالہ کی محنت رائیگاں جانے کا خدشہ ہے۔)

عزیز طلبہ کرام !

☆ متعدد علمی عناوین کا تعین کر دیا گیا ہے ،بعض مشکل اور تحقیقی عنوانات ہیں اور بعض آسان ، کچھ عصری مضمون نویسی جیسے موضوعات اور وافر مواد سے متعلق ہیں ۔ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے خوب محنت سے ریسرچ ورک کیا جائے ۔تاکہ مستقبل میں اگر اس مقالہ کو طباعتی واشاعتی مرحلہ سے گذارنا مقصود ہو تو یہ مقالہ ہر لحاظ سے اس معیار پر پورا اترتا ہو۔

☆ اساتذۂ ومشرفین عظام سے التماس ہے کہ موضوع وعنوان کے انتخاب میں طالب علم کے میلان طبعی اور استعداد کا لحاظ کرتے ہوئے چناؤ کرائیں ۔ ذی استعداد طلباء کو آسان کی بجائے مشکل اور علمی کام پر آمادہ کریں، تاکہ ان مع العسر یسرا کا عملی نمونہ سامنے آئے ۔اپنے عزیزوں کو تصنیف وتالیف کے میدان کا شہسوار بنانے کیلئے پوری توجہ مرحمت فرمائیں ۔اور موضوع کے مالہ اور ماعلیہ میں سے کوئی پہلو تشنہ نہ رہنے دیں۔

☆ مقالات کے عناوین بارے راہنمائی درج ذیل اساتذہ کرام ومحققین عظام سے حاصل کی جاسکتی ہے،مگر یاد رہے سائل وطالب بن کر اپنی مراد حاصل کرنے کے جذبے سے مناسب وموزوں وقت پہ فون کیجئے اور فرصت بارے پہلے پوچھ لیجئے۔

پروفیسر خورشید احمد سعیدی صاحب انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد	0333-5401730
علامہ ڈاکٹر ممتاز احمد سدیدی صاحب لاہور	0300-4860699
علامہ ڈاکٹر محمد کلیم صاحب ۔ملتان	0306-7318019
پروفیسر علامہ عون محمد سعیدی صاحب بہاولپور	0300-6818565
حضرت علامہ مفتی محب اللہ نوری صاحب بصیر پور	0300-4321088
علامہ مفتی محمد عابد نسیم صاحب گوجرہ۔ٹوبہ ٹیک سنگھ	0300-3595565
علامہ پروفیسر غلام یٰسین صاحب ۔ رحیم یار خان	0300-6720898
حافظ محمد اسحاق ظفر ناظم تعلیمات جامعہ رضویہ ضیاء العلوم راولپنڈی	0321-5178672

☆ کچھ تفصیلات اور تحریر مقالہ کے لیے رہنمائی تنظیم المدارس کے فیس بک پیج پہ دے دی گئی ہے۔درج ذیل لنک سے آپ حاصل کر سکتے ہیں: https://www.facebook.com/tanzeemulmadarispk

☆ عنوانات ،موضوعات کی ترکیب الفاظ میں ایسی تبدیلی --جس سے عنوان مزید وقیع ہو جائے ،لیکن "صلب موضوع" میں کوئی کمی نہ ہو --کی اجازت ہے۔

☆ آخری عنوان پر لکھنے کے لئے ایک ہی ادارے سے کئی طالب علم بھی ہو سکتے ہیں مگر "کتاب ومخطوط" کا الگ ہونا ضروری ہے ۔ البتہ حجم میں بڑی کتاب ہونے کی صورت میں ایک سے زائد طالب علم بھی شریک ہو سکتے ہیں، تاہم متعدد شرکاء کی صورت میں ہر ایک کے حصے میں کم وبیش پچاس تا ساٹھ صفحاتِ تحقیق ہونے چاہئیں۔

☆ خیال رہے کہ تحقیق کیلئے ایسی کتاب ومخطوط کا انتخاب کریں جس پر پہلے کام نہ ہوا ہو، اس سلسلہ میں شعبہ تحقیق وتصنیف تنظیم المدارس سے تحریری طور پر تصدیق حاصل کر لیں۔

☆ "نتیجہ ازممتحن" کا منسلکہ فارم فوٹو کاپی کر کے ہر طالب علم اپنے مقالے کے آغاز میں لگائے گا تاکہ نتیجہ مرتب کرنے میں آسانی ہو۔فارم میں امیدوار سے متعلقہ کوائف ،طالب علم نے خود پُر کرنے ہیں۔

والسلام مع الاکرام
آپ کے درخشندہ مستقبل کا خواہاں

محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی (ناظم اعلیٰ)

کیم۔ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

❁ ابواب و فصول:

1: ہر باب متوازن فصول پر مشتمل ہو اور تمام ابواب کی فصول حجم و ضخامت میں مناسب وموزوں ہوں۔

2: جدید طرز تصنیف اپناتے ہوئے ہر باب کے آغاز میں پہلے ایک صفحہ پر جلی قلم سے باب کا نام لکھا جائے اور ذیل میں اس باب کے اہم عنوانات درج کئے جائیں۔ صفحہ کی عقبی جانب خالی چھوڑ دی جائے، اور اگلے صفحہ (سامنے/ بائیں جانب والے) سے تحریر کا آغاز کیا جائے۔

3: ذیلی عناوین ''بغلی سرخی'' کے طور پر دائیں جانب جلی قلم سے لکھیں۔

4: تحریر میں پیرابندی اور رموز کتابت و علامات وقف (، ۔ ؟ '' '' ! ......) وغیرہ کا لحاظ رکھا جائے۔

5: اختتام پر اپنے اخذ کردہ نتائج اور اگر رائے میں '' تفرد '' ہو تو اس کا نمایاں اظہار ہو۔

❁ حوالہ جات اور حواشی:

1: حوالہ جات، حواشی ہر صفحے کے نیچے دیئے جائیں، یا مسلسل نمبروں کی صورت میں باب/ فصل/ مقالہ کے آخر میں نمبر وار مصادر و مراجع و حوالہ کا ذکر کریں۔ اقتباس کو واوین ('' '') کے درمیان لکھیں۔

2: متن میں موجود ابہام کی وضاحت حاشیہ میں کی جائے۔ یا قوس خاص [.........] {.........} لگا کر اس کے درمیان لکھا جائے۔

3: حوالہ دیتے وقت پہلی جگہ مکمل حوالہ لکھا جائے۔ تقریباً تمام کتب حدیث مخرج و محقق دستیاب ہیں اس لئے حوالہ میں رقم الحدیث، جلد و صفحہ، مطبع و سن طباعت درج کریں۔ باب و فصل کا تذکرہ بھی کر دیا جائے تاکہ متعلقہ طبع دستیاب نہ ہونے کی صورت میں بھی اصل تک رسائی ممکن ہو سکے۔ یاد رہے حوالہ لکھتے وقت بہت احتیاط کریں کہ ممتحن آپ کے لکھے حوالہ جات کو چیک کریں گے۔ بے احتیاطی یا غلط حوالہ جات لکھنے کی صورت میں دیانت علمی کے خلاف ہونے کیساتھ ساتھ آپ امتحان میں ناکام قرار پائیں گے۔

3: آیات قرآنیہ میں سورۃ کا نام، نمبر، اس کے بعد آیت نمبر لکھیں۔ مثلاً: سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۱۴ کو یوں لکھیں: (البقرہ ۲: ۱۴)

4: مصنفین کے اسماء حروف تہجی کی ترتیب یا سنین ولادت/ وفات کی ترتیب سے ہوں۔

❁ **فہارس:** فہارس کے باقاعدہ نمبر مخصوص کئے گئے ہیں لہٰذا اپنی کاوش کو مزید بہتر بناتے ہوئے موضوعات و عناوین، آیات و احادیث، اشاریہ، اسماء و اماکن، مصادر و مراجع کی فہارس/ ٹیبل بنائیں۔ ان تمام فہارس میں ترتیب (ہجائی، زمانی، مکانی) کا خاص خیال رکھیں۔

❁ **CD/ فلاپی بیک اپ:** بعض طلباء اپنے تحقیقی مواد کو کمپیوٹر پر کمپوز کرواتے ہیں، انہیں درج ذیل ہدایات دی جاتی ہیں:

۱۔ اپنے تحقیقی مواد کو ضائع ہونے اور انتحال و سرقہ علمی سے محفوظ رکھیں۔ بعض لوگ اس کمپوز شدہ مواد کا اپنے نام سے پرنٹ نکلوا لیتے ہیں، جس سے اصل امیدوار پر بھی نقل کرنے کا الزام آ جاتا ہے، لہٰذا اپنے اصل تحقیقی مواد اور رف عمل کو محفوظ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت بطور ثبوت پیش کیا جا سکے۔

۳۔ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے پلیٹ فارم سے یہ کوشش کی جائیگی کہ جدید تحقیقات پر مشتمل مواد کو مرتب کر کے شائع کیا جائے، لہٰذا کمپوز شدہ مواد کی BACKUP سی ڈی ہمراہ ارسال کریں۔

۴۔ تحقیقی مقالہ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی اعلیٰ ڈگری کے حصول کیلئے لکھوایا جاتا ہے جو تنظیم المدارس کا علمی اثاثہ شمار ہوتا ہے لہٰذا اگر اپنی تحقیقات کو شائع کرنا مقصود ہو تو اس کی اشاعت سے قبل تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

والسلام مع الاکرام

13 دسمبر 2015ء   آپ کے درخشندہ مستقبل کا خواہاں   **محمد عبد المصطفیٰ ہزاروی** (ناظم اعلیٰ)

نوٹ: جناب ناظم اعلیٰ/ مہتمم صاحب ! زیدمجدہ

یہ ہدایت نامہ اور فہرست مقالات اپنے مدرسہ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کروادیں۔ نیز ایک ایک کاپی مقالہ نگاروں کو بھی دے دیں۔

صرف مقالات سے متعلق راہنمائی مطلوب ہو تو (دوپہر 1 بجے تا 6 بجے شام) 0321-5178672 پر رابطہ فرمالیں۔

http://tanzeemulmadaris.com/Downloads.aspx پر اضافی معلومات ہیں ان سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

ہدایات وضوابط برائے تحقیقی مقالات

امتحانی قواعد وضوابط:

- تحقیقی مقالات لکھوانے کا مقصد ''تصنیف وتالیف'' کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، تحقیق وتخریج اور استنباط کی بہتر تربیت دینا اور حوصلہ افزائی کرنا ہے، لہٰذا مقالہ نگاران کی راہنمائی اور تحقیق وتالیف کو کماحقہ مفید بنانے کیلئے مدارس کے منتظمین سے گذارش ہے کہ:
''ہر طالب علم کیلئے تحقیق وتصنیف کا ملکہ رکھنے والے استاد کا تقرر بطور'' مشرف''(Supervisor) کریں۔''
- مشرفین کرام اپنی منصبی واخلاقی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل راہنمائی کریں اور اپنی نگرانی میں مقالہ تحریر کرائیں تاکہ مستقبل کی علمی وتحقیقی ضرورتوں کے اہل، رجال کار تیار ہوسکیں۔ سطحی اور نقل شدہ مقالہ ہونیکی وجہ سے طالب علم کی ناکامی مُشرف کیلئے سبکی کا باعث ہوگی۔
- تنظیم المدارس کی جانب سے جاری کردہ عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مقالہ لکھنا ضروری ہے۔
- مقالہ صرف وہی امیدوار لکھیں گے جنھوں نے 2015ء میں عالمیہ سال اول کا امتحان پاس کرلیا ہو۔ نیز تا حال مقالہ نویسی صرف طلباء کیلئے ہے طالبات کے نصاب میں مقالہ شامل نہیں۔
- ایک عنوان پر ادارے کا صرف ایک طالب علم مقالہ لکھنے کا مُجاز ہوگا، البتہ اگر عنوانات کی تعداد سے امیدواروں کی تعداد زیادہ ہوتو ایک عنوان پر دو یا تین طلبہ مقالہ لکھ سکتے ہیں۔ تاہم ادارہ کے ''ناظم تعلیمات'' کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا اہتمام کریں کہ ہر طالب علم از خود محنت وتحقیق کر کے مواد مرتب کرے، تاکہ نقل وسرقہ کا امکان نہ رہے۔ نقل شدہ مقالہ کالعدم شمار ہوگا، اور طالب علم ناکام قرار پائے گا۔
- مقالہ میں ناکام طلباء کو ضمنی امتحان کے موقع پر دوبارہ مقالہ لکھنے کا موقع اس شرط پر دیا جائیگا کہ وہ ضمنی امتحان کے موقع پر باقاعدہ داخلہ فارم پُر کر کے امتحانی فیس جمع کرائیں۔ مجموعی طور پر چار چانسز (سالانہ+ضمنی+سالانہ+ضمنی) تک مقالہ کی تکمیل لازم ہے۔

منظوری وطریقہ ترسیل:

- رجسٹریشن کیلئے سربراہ ادارہ کے دستخطوں سے ادارہ کے لیٹر پیڈ پر مقالہ نگاران کی فہرست (نام امیدوار، عالمیہ سال اول کا رول نمبر، منتخب عنوان، مشرف کا اسم گرامی) ربیع الاول کے دوسرے عشرہ میں شعبہ امتحانات کو ارسال کرنا ضروری ہے۔
- ۲۷ رجب المرجب ۱۴۳۷ھ سے قبل تمام مقالات مرتب کر کے شعبہ امتحانات تنظیم المدارس لاہور میں پہنچنا ضروری ہیں۔
- ہر مدرسہ سے ادارہ کے لیٹر ہیڈ پر مقالات کی فہرست مع اسماء مقالہ نگاران تیار کر کے مہتمم/شیخ الحدیث کے دستخطوں سے ارسال کی جائے۔
- مقالات اجتماعی طور پر ارسال کئے جائیں، انفرادی طور پر ارسال کئے گئے مقالات گم ہونے کی صورت میں شعبہ امتحانات ذمہ دار نہ ہوگا۔
- جس مقالہ پر امیدوار کا نام، عالمیہ سال اول کا رول نمبر اور پتہ صحیح طور پر درج نہ ہوا، وہ کالعدم متصور ہوگا۔
- تحقیقی مقالہ کی اصل کاپی بھجوائیں۔ فوٹو کاپی قابل قبول نہیں ہوتی۔ البتہ اپنے ریکارڈ کیلئے فوٹو کاپی بنوا کر محفوظ کرلیں۔

ہدایات برائے تحریر وتحقیق:

- مقدمہ، ابواب وفصول، خلاصہ بحث، سفارشات، نتائج، اشاریہ، اور آیات، احادیث، شخصیات، اعلام اور اماکن کی فہارس کا اہتمام کریں۔
- مقالہ کم از کم 50 صفحات فل سکیپ (11X8.5) پر مشتمل ہو اور کاغذ کی ایک طرف لکھا جائے، ہر صفحہ پر کم از کم اٹھارہ تا بیس سطریں ہوں۔
- مقالہ کی تفصیلات اور مباحث تجزیاتی اور نتیجہ خیز ہونی چاہیں، انداز تحریر علمی وتحقیقی ہو، سطحی اور نقل شدہ مقالہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔
- مقالہ میں موجود تمام آیات مبارکہ قرآنی رسم الخط میں تحریر ہوں اور حتی المقدور ان پر اعراب لگایا جائے۔
- مقالہ بنیادی مصادر پر مشتمل ہونا چاہئے اور تحقیق وتصنیف سے متعلق قواعد وضوابط کا مقالے میں اطلاق واظہار ہونا چاہئے۔
- مقالہ کی تکمیل پر اپنی تحریر کو بار بار پڑھا جائے تاکہ کوئی غلطی، سہو کتابت باقی نہ رہے۔ کتابت کی غلطیوں پر نمبر کم ہو جاتے ہیں۔

مقالہ کی ترتیب ومحتویات:

1: ٹائٹل/عنوان	2: تسمیہ وتحمید	3: مشرف کی تصدیق ودستخط	4: انتساب
5: مقدمہ/دیباچہ	6: فہرست موضوعات	7: صلب موضوع وابحاث	8: ضمیمہ واشاریہ (اگر ہو)
9: خلاصہ بحث ونتائج	10: فہارس (آیات واحادیث وغیرہ)	11: مصادر ومراجع (ترتیب میں فنون رجحی کا لحاظ رکھیں)	

- **مقدمہ ودیباچہ:** اختصار وجامعیت سے کام لیا جائے، عنوان کے انتخاب کی وجوہ ترجیح اور مقالے کا سرسری جائزہ درج ہو۔

نتیجہ از ممتحن گرامی

عنوان مقالہ: ____________________ عنوان نمبر ____________________

نام امیدوار: ____________________ عالمیہ سال اول کا رول نمبر ____________________

امیدوار فوٹو پر کرے گا

مقالہ چیک کرنے کے لیے نمبروں کی تقسیم اور مختصر ملاحظات:

نمبر شمار	مقالہ کے حصے	مقررہ نمبر	حاصلکردہ نمبر	اگر نمبر کم حاصل ہوئے تو اس کی وجہ
1	فہرست عنوانات	5		
2	مقدمہ مندرجہ امور کا احاطہ ضروری ہے: (موضوع کا تعارف، اہمیت موضوع، سابقہ کام کا جائزہ، تحقیق کے بنیادی سوالات واہداف)	15		
3	صُلب موضوع (سوالات واہداف کے مطابق موضوع پر تحقیق)	50		
4	حواشی وذیل میں حوالہ جات اور توضیحی نوٹس	10		
5	موضوع کی بحث پر مبنی نتائج / خلاصہ بحث	5		
6	موضوع پر مزید کام کرنے کی تجاویز	5		
7	مقالہ میں وارد آیات واحادیث کی فہرست (آخر میں لگائیں)	5		
8	فہرست مصادر و مراجع	5		
9	میزان	100		

نوٹ: اس شکل کی صاف فوٹو کاپی کروا کر ہر امیدوار اپنے مقالے کے شروع میں چسپاں کرے

مقالہ کے بارے میں ممتحن صاحب کے عمومی تاثرات: ____________________

____

____

____

نام ممتحن: ____________________

دستخط ممتحن: ____________________

تاریخ: ____________________

ہدایات وضوابط برائے تحقیقی مقالات

امتحانی قواعد وضوابط:

- تحقیقی مقالات لکھوانے کا مقصد ''تصنیف وتالیف'' کی خوابیدہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا، تحقیق وتخریج اور استنباط کی بہتر تربیت دینا اور حوصلہ افزائی کرنا ہے، لہٰذا مقالہ نگاران کی راہنمائی اور تحقیق وتالیف کو کما حقہ مفید بنانے کیلئے مدارس کے منتظمین سے گذارش ہے کہ:
  ''ہر طالب علم کیلئے تحقیق وتصنیف کا ملکہ رکھنے والے استاد کا تقرر بطور'' مُشرِف''(Supervisor) کریں۔''
- مشرفین کرام اپنی منصبی واخلاقی ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مسلسل راہنمائی کریں اور اپنی نگرانی میں مقالہ تحریر کرائیں تا کہ مستقبل کی علمی وتحقیقی ضرورتوں کے اہل، رجالِ کار تیار ہوسکیں۔ سطحی اور نقل شدہ مقالہ ہونیکی وجہ سے طالب علم کی ناکامی مُشرف کیلئے سبکی کا باعث ہوگی۔
- تنظیم المدارس کی جانب سے جاری کردہ عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مقالہ لکھنا ضروری ہے۔
- مقالہ صرف وہی امیدوار لکھیں گے جنہوں نے 2015ء میں عالمیہ سال اول کا امتحان پاس کرلیا ہو۔ نیز تاحال مقالہ نویسی صرف طلباء کیلئے ہے طالبات کے نصاب میں مقالہ شامل نہیں۔
- ایک عنوان پر ادارے کا صرف ایک طالب علم مقالہ لکھنے کا مُجاز ہوگا، البتہ اگر عنوانات کی تعداد سے امیدواروں کی تعداد زیادہ ہو تو ایک عنوان پر دو یا تین طلبہ مقالہ لکھ سکتے ہیں۔ تاہم ادارہ کے ''ناظم تعلیمات'' کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا اہتمام کریں کہ ہر طالب علم از خود محنت وتحقیق کرکے مواد مرتب کرے، تا کہ نقل وسرقہ کا امکان نہ رہے۔ نقل شدہ مقالہ کالعدم شمار ہوگا، اور طالب علم ناکام قرار پائے گا۔
- مقالہ میں ناکام طلباء کو ضمنی امتحان کے موقع پر دوبارہ مقالہ لکھنے کا موقع اس شرط پر دیا جائیگا کہ وہ ضمنی امتحان کے موقع پر باقاعدہ داخلہ فارم پُر کرکے امتحانی فیس جمع کرائیں۔ مجموعی طور پر چار چانسز (سالانہ+ضمنی+سالانہ+ضمنی) تک مقالہ کی تکمیل لازم ہے۔

منظوری وطریقہ ترسیل:

- رجسٹریشن کیلئے سربراہ ادارہ کے دستخطوں سے ادارہ کے لیٹر پیڈ پر مقالہ نگاران کی فہرست (نام امیدوار، عالمیہ سال اول کا رول نمبر، منتخب عنوان، مشرف کا اسم گرامی) ربیع الاول کے دوسرے عشرہ میں شعبہ امتحانات کو ارسال کرنا ضرری ہے۔
- ۲۷ رجب المرجب ۱۴۳۷ھ سے قبل تمام مقالات مرتب کرکے شعبہ امتحانات تنظیم المدارس لاہور میں پہنچنا ضروری ہیں۔
- ہر مدرسہ سے ادارہ کے لیٹر ہیڈ پر مقالات کی فہرست مع اسماء مقالہ نگاران تیار کرکے مہتمم رشیخ الحدیث کے دستخطوں سے ارسال کی جائے۔
- مقالات اجتماعی طور پر ارسال کئے جائیں، انفرادی طور پر ارسال کئے گئے مقالات گم ہونے کی صورت میں شعبہ امتحانات ذمہ دار نہ ہوگا۔
- جس مقالہ پر امیدوار کا نام، عالمیہ سال اول کا رول نمبر اور پتہ صحیح طور پر درج نہ ہوا، وہ کالعدم متصور ہوگا۔
- تحقیقی مقالہ کی اصل کاپی بھجوائیں۔ فوٹو کاپی قابل قبول نہیں ہوتی۔ البتہ اپنے ریکارڈ کیلئے فوٹو کاپی بنوا کر محفوظ کرلیں۔

ہدایات برائے تحریر وتحقیق:

- مقدمہ، ابواب وفصول، خلاصہ بحث، سفارشات، نتائج، اشاریہ، اور آیات، احادیث، شخصیات، اعلام اور اماکن کی فہارس کا اہتمام کریں۔
- مقالہ کم از کم 50 صفحات فل سکیپ (11X8.5) پر مشتمل ہو اور کاغذ کی ایک طرف لکھا جائے، ہر صفحہ پر کم از کم اٹھارہ تا بیس سطریں ہوں۔
- مقالہ کی تفصیلات اور مباحث تجزیاتی اور نتیجہ خیز ہونی چاہیں، اندازِ تحریر علمی وتحقیقی ہو، سطحی اور نقل شدہ مقالہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔
- مقالہ میں موجود تمام آیات مبارکہ قرآنی رسم الخط میں تحریر ہوں اور حتی المقدور ان پر اعراب لگایا جائے۔
- مقالہ بنیادی مصادر پر مشتمل ہونا چاہئے اور تحقیق وتصنیف سے متعلق قواعد وضوابط کا مقالے میں اطلاق واظہار ہونا چاہئے۔
- مقالہ کی تکمیل پر اپنی تحریر کو بار بار پڑھا جائے تا کہ کوئی غلطی، سہو کتابت باقی نہ رہے۔ کتابت کی غلطیوں پر نمبر کم ہوجاتے ہیں۔

مقالہ کی ترتیب ومحتویات:

1: ٹائیٹل رعنوان 2: تسمیہ و تحمید 3: مُشرِف کی تصدیق ودستخط 4: انتساب
5: مقدمہ رد یباچہ 6: فہرست موضوعات 7: صلب موضوع وابحاث 8: ضمیمہ واشاریہ (اگر ہو)
9: خلاصہ بحث ونتائج 10: فہارس (آیات واحادیث وغیرہ) 11: مصادر ومراجع (ترتیب میں فنون رتہجی کالحاظ رکھیں)

مقدمہ ودیباچہ: اختصار وجامعیت سے کام لیا جائے، عنوان کے انتخاب کی وجوہ ترجیح اور مقالے کا سرسری جائزہ درج ہو۔

ابواب و فصول:

1: ہر باب متوازن فصول پر مشتمل ہو اور تمام ابواب کی فصول حجم وضخامت میں مناسب وموزوں ہوں۔

2: جدید طرز تصنیف اپناتے ہوئے ہر باب کے آغاز میں پہلے ایک صفحہ پر جلی قلم سے باب کا نام لکھا جائے اور ذیل میں اس باب کے اہم عنوانات درج کئے جائیں۔ صفحہ کی عقبی جانب خالی چھوڑ دی جائے، اور اگلے صفحہ (سامنے رہائیں جانب والے) سے تحریر کا آغاز کیا جائے۔

3: ذیلی عناوین "بغلی سرخی" کے طور پر دائیں جانب جلی قلم سے لکھیں۔

4: تحریر میں پیرابندی اور رموز کتابت وعلامات وقف (، ۔ ؟ " " ! ......) وغیرہ کا لحاظ رکھا جائے۔

5: اختتام پر اپنے اخذ کردہ نتائج اور اگر رائے میں " تفرد " ہو تو اس کا نمایاں اظہار ہو۔

حوالہ جات اور حواشی:

1: حوالہ جات، حواشی ہر صفحے کے نیچے دیئے جائیں، یا مسلسل نمبروں کی صورت میں باب رفصل رمقالہ کے آخر میں نمبروار مصادر ومراجع وحوالہ کا ذکر کریں۔ اقتباس کو واوین (" ") کے درمیان لکھیں۔

2: متن میں موجود ابہام کی وضاحت حاشیہ میں کی جائے۔ یا قوس خاص [..........] {..........} لگا کر اس کے درمیان لکھا جائے۔

3: حوالہ دیتے وقت پہلی جگہ مکمل حوالہ لکھا جائے۔ تقریباً تمام کتب حدیث مخرج و محقق دستیاب ہیں اس لئے حوالہ میں رقم الحدیث، جلد و صفحہ، مطبع وسن طباعت درج کریں۔ باب وفصل کا تذکرہ بھی کر دیا جائے تاکہ متعلقہ طبع دستیاب نہ ہونے کی صورت میں بھی اصل تک رسائی ممکن ہو سکے۔ یاد رہے حوالہ لکھتے وقت بہت احتیاط کریں کہ ممتحن آپ کے لکھے حوالہ جات کو چیک کریں گے۔ بے احتیاطی یا غلط حوالہ جات لکھنے کی صورت میں دیانت علمی کے خلاف ہونے کیساتھ ساتھ آپ امتحان میں ناکام قرار پائیں گے۔

3: آیات قرآنیہ میں سورۃ کا نام، نمبر، اس کے بعد آیت نمبر لکھیں۔ مثلاً: سورہ بقرہ کی آیت نمبر ۱۴ کو یوں لکھیں: (البقرہ ۲: ۱۴)

4: مصنفین کے اسماء حروف تہجی کی ترتیب یا سنین ولادت روفات کی ترتیب سے ہوں۔

فہارس: فہارس کے باقاعدہ نمبر مخصوص کئے گئے ہیں لہٰذا اپنی کاوش کو مزید بہتر بناتے ہوئے موضوعات وعناوین، آیات واحادیث، اشاریہ، اسماء واماکن، مصادر ومراجع کی فہارس رٹیبل بنائیں۔ ان تمام فہارس میں ترتیب (ہجائی، زمانی، مکانی) کا خاص خیال رکھیں۔

CD / فلاپی بیک اپ: بعض طلباء اپنے تحقیقی مواد کو کمپیوٹر پر کمپوز کرواتے ہیں، انہیں درج ذیل ہدایات دی جاتی ہیں:

۱۔ اپنے تحقیقی مواد کو ضائع ہونے اور انتحال وسرقہ علمی سے محفوظ رکھیں۔ بعض لوگ اس کمپوز شدہ مواد کا اپنے نام سے پرنٹ نکلوا لیتے ہیں، جس سے اصل امیدوار پر بھی نقل کرنے کا الزام آجاتا ہے، لہٰذا اپنے اصل تحقیقی مواد اور رف عمل کو محفوظ رکھیں تاکہ بوقت ضرورت بطور ثبوت پیش کیا جا سکے۔

۳۔ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کے پلیٹ فارم سے یہ کوشش کی جائیگی کہ جدید تحقیقات پر مشتمل مواد کو مرتب کر کے شائع کیا جائے، لہٰذا کمپوز شدہ مواد کی BACKUP سی ڈی ہمراہ ارسال کریں۔

۴۔ تحقیقی مقالہ تنظیم المدارس اہل سنت پاکستان کی اعلیٰ ڈگری کے حصول کیلئے لکھوایا جاتا ہے جو تنظیم المدارس کا علمی اثاثہ شمار ہوتا ہے لہٰذا اگر اپنی تحقیقات کو شائع کرنا مقصود ہو تو اس کی اشاعت سے قبل تحریری اجازت نامہ حاصل کرنا ضروری ہے۔

والسلام مع الاکرام

13 دسمبر 2015ء　　آپ کے درخشندہ مستقبل کا خواہاں　　**محمد عبدالمصطفیٰ ہزاروی** (ناظم اعلیٰ)

نوٹ: جناب ناظم اعلیٰ رمہتمم صاحب ! زید مجدہ

یہ ہدایت نامہ اور فہرست مقالات اپنے مدرسہ کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کروادیں۔ نیز ایک ایک کاپی مقالہ نگاروں کو بھی دے دیں۔

صرف مقالات سے متعلق راہنمائی مطلوب ہو تو (دوپہر 1 بجے تا 6 بجے شام) 0321-5178672 پر رابطہ فرمالیں۔

http://tanzeemulmadaris.com/Downloads.aspx پر اضافی معلومات ہیں ان سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔